22اکتوبر2014ء

موبائل منی عوام کی مالی خدمات تک رسائی کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا

گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے کہا ہے کہ موبائل منی اپنے صارف کو پہچانئے کے کم از کم تقاضوں کے باعث مالی سہولتوں سے محروم عوام کی مالی خدمات تک رسائی کا ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہوا ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایس بی پی، سی جی اے پی اور ڈی ایف آئی ڈی کے اشتراک سے '' شمولیت، نظاموں کی مؤثر یکجائی'' کے عنوان سے آج کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہونے والی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

اشرف محمود وتھرا نے صنعت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ مارکیٹ میں نظاموں کی یکجائی (interoperability) کے حل تلاش کریں تاکہ نظاموں کی یکجائی سے موبائل والٹس کے استعمال میں اضافہ ہو، صارفین کے لیے مصنوعات بڑھیں اور ہمارے بینکوں کے کاروبار میں توسیع ہوسکے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ مالی شمولیت کے لیے ہمارے مقاصد میں نہ صرف غریب طبقے تک رسائی بلکہ بینکاری استحکام اور معاشی ترقی بھی شامل ہیں۔اسٹیٹ بینک کا وژن ہے کہ پے منٹ سسٹم اور مالی شمولیت (financial inclusion) ایک دوسرے کو تقویت بہم پہنچاتے ہیں اور مستقبل میں ان کے مابین روابط مزید مضبوط ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ اس وژن کے مطابق ڈیجیٹل مالی شمولیت کو نیشنل فنانشیل انکلوژن اسٹریٹجی (این ایف آئی ایس) میں بنیادی حیثیت حاصل ہوگی، جو ابھی تشکیل کے مراحل میں ہے۔

اشرف محمود وتھرا نے کہا کہ پاکستان میں موبائل فون صارفین کی تعداد تقریباً 140 ملین ہے۔جبکہ اس کے مقابلے میں بینکاری اکاؤنٹس کی تعداد صرف 37 ملین ہے۔ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ '' مالی خدمات سے محروم'' افراد کی ایک بڑی مارکیٹ موجود ہے جنہیں اشیا و خدمات کی خریداری، یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی ،قرض لینے اور بچت کرنے یا اپنے مستقبل میں سرمایہ کاری کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ برانچ لیس بینکاری کا شعبہ بینکاری سہولتوں سے محروم علاقوں میں ان سہولتوں کے فروغ کا ایک اہم ذریعہ ثابت ہورہا ہے۔اس کے ایجنٹوں کا نیٹ ورک 168,000 پر مشتمل ہے جبکہ ایم والٹس کی تعداد 4.2 ملین اور گذشتہ برس 1,063 ارب روپے مالیت کی ٹرانزیکشنز کی گئیں۔تیز رفتار نمو کے باوجود برانچ لیس بینکاری کی صنعت، مارکیٹ میں موجود امکانات کے لحاظ سے بڑے پیمانے پر موبائل والٹس کو رجسٹر نہیں کرسکی۔

گورنر اسٹیٹ بینک کے مطابق برانچ لیس بینکاری میں نظاموں کی یکجائی (Interoperability) سے پے منٹس ایکو سسٹم کے تمام شرکا کو فائدہ پہنچے گا۔اینڈ یوزرز بشمول صارفین، تاجر، حکومتیں اور دیگر انٹر پرائزز کے لیے ادائیگیاں کرنا اور قبول کرنا آسان ہوجائے گا۔ان اینڈ یوزرز (end users) کے فراہم کنندگان میں بینک، نیٹ ورکس اور دیگر سروس پرووائیڈرز یکجا نظاموں میں ایک دوسرے کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھائیں گے جن سے استفادہ کرنا شاید بند لوپ (closed loop) یا غیر یکجا نظاموں میں ممکن نہ ہو۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے نظاموں کی یکجائی (Interoperability) میں عالمی پیش رفت کا تبادلہ کرکے صنعت کی اعانت کرنے پر کنسلٹیٹو گروپ ٹو اسسٹ پور (سی جی اے پی) کے ماہرین کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا

مقررین میں مالی شعبہ کے سینئر ماہر کبیر کمار، سینئر اسپیشلسٹ میچل ہانوخ، برائن لی سار اور ڈاسار ڈائریکٹر بینک ایبل فرنٹیئر ایسوسی ایٹس شامل تھے جنہوں نے اس موقع پر برانچ لیس بینکاری کے نظاموں کی یکجائی پر عالمی تحقیق کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔

☆☆☆☆

تصویر کیپشنز

DSC 8942

گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جناب اشرف محمود وتھرا کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں ''شمولیت۔نظاموں کی مؤثر یکجائی'' کے عنوان سے منعقد ہونے والی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں۔تصویر میں (بائیں سے دائیں) کبیر کمار سینئر فنانشل سیکٹر اسپشلسٹ ،مینیجر ٹیکنالوجی اینڈ بزنس ماڈل انوویشن اسٹیفن راسموسین، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک جناب سعید احمد اور سید ثمر حسنین ایگزیکٹو ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک آف پاکستان موجود ہیں۔

DSC 8886

گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جناب اشرف محمود وتھرا کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں ''شمولیت۔نظاموں کی مؤثر یکجائی'' کے عنوان سے منعقد ہونے والی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں۔

DSC 8879

گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جناب اشرف محمود وتھرا کراچی کے ایک مقامی ہوٹل میں ''شمولیت۔نظاموں کی مؤثر یکجائی'' کے عنوان سے منعقد ہونے والی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں۔تصویر میں (بائیں سے دائیں) مینیجر ٹیکنالوجی اینڈ بزنس ماڈل انوویشن اسٹیفن راسموسین، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک جناب سعید احمد اور سید ثمر حسنین ایگزیکٹو ڈائریکٹر اسٹیٹ بینک آف پاکستان موجود ہیں۔